



غزل: بہیگی آنکھیں

Posted On: Hina Shahid Official

Category: Poetry

Welcome to Hina Shahid Official – A Poetic
:Haven

Embark on a journey into the eloquent world of
poetry and insightful articles at Hina Shahid

Official. This digital sanctuary is dedicated to weaving words into emotions, offering a collection of poignant verses and thought-provoking articles

Immerse yourself in the enchanting realm of poetry, where emotions dance gracefully across verses, painting vivid pictures with the strokes of words. Explore our articles, each a narrative crafted to inspire contemplation and reflection

At Hina Shahid Official, we transcend the ordinary, embracing the beauty of language to create a space that resonates with lovers of poetry and seekers of profound insights. Join us in this literary adventure, where every line is a whisper of the soul, and every article a captivating exploration of life's intricacies

Indulge in the magic of words, where poetry and articles converge to offer a unique and enriching experience. Welcome to Hina Shahid Official - .where literature comes alive in verse and prose

خوش آمدید ہے حناء شاہد آفیشل - ایک
شاعرانہ معاصر:

حناء شاہد آفیشل پر خیالات بھرے شاعری
اور فہم سے بھرپور مضامین کی دنیا میں سفر
کریں۔ یہ ڈیجیٹل مقدس جگہ الفاظ کو جذبات
میں بنانے میں مصروف ہے، جو دلچسپ
غزلیات اور دلچسپ مضامین کا مجموعہ
فراہم کرتا ہے۔

اپنے آپ کو شاعری کے حسین باغ میں سیر
کروائیں، جہاں جذبات کسی بھی بلندی تک لذت
سے چھلے جاتے ہیں، الفاظ کی مہارتوں کے زیر اثر بگین

تصاویر کو چھپاتے ہیں۔ ہمارے مضمائین کا کھلم کھلا مطالعہ کریں، ہر ایک ایک قصہ وہی ہے جو خیالات کو بھڑکانے اور تفکر میں مبتلا کرنے کے لیے بنایا گیا ہے۔





حناء شاہد آفیشل پر، ہم عام سے باہر جاتے ہیں، زبان کی خوبصورتی کو قبول کرتے ہیں تاکہ ایک جگہ پیدا ہو سکے جو شاعری کے دلداروں اور عمق کی تلاشوں سے گونجتی ہے۔ ہمارے ساتھ مل کر اس ادبی سفر میں شامل ہوں، جہاں ہر لائن روح میں رچ بس جاتی ہے، اور ہر مضمون زندگی کی پیچیدگیوں کی دلچسپ خصوصیات سے بھرا ہوا ہے۔

الفاظ کے جادو کا لطف اٹھائیں، جہاں شاعری اور مضمائین ایک دوسرے سے ملے ہوئے ہیں تاکہ ایک مختلف اور ثریاتی تجربے کا حصہ بن سکیں۔

خوش آمدید! حناء شاہد آفیشل

جہاں ادب حقیقت اور مصرعے میں زندگی کو پالینے کا
جذبہ فراہم کرتا ہے۔
غزل: بھیگی آنکھیں

.is available here to online reading

    Give your feedback Plz

ان سب ویب بلاگ، یوٹیوب چینل، اور ایپ والوں کو
تنبیہ کی جاتی ہے کہ اس شاعری کو چوری کر کے
پوسٹ کرنے سے باز رہیں ورنہ ادارہ حناء شاہد آفیشیل
اور رائیٹرز ان کے خلاف ہر طرح کی قانونی کارروائی
کرنے کے مجاز ہوں گے۔

Copyright Reserved By Hina Shahid Official

غزل پڑھنے کے بعد ویب کو منٹ بوقت میں اپنا
تبصرہ پوسٹ کریں اور بتائیں کہ آپ کو یہ غزل
کیسی لگی اور حناء شاہد آفیشیل کی یہ کاوش کتنی پسند آئی

ہے؟ شکر یہ۔ آپ کے مینٹس کا شدت سے انتظار
رہے گا۔

Note: All copyrights are reserved by Hina Shahid
Official. So don't reupload my meterial on any
other Platform. If Anyone will try to use my
.content Then They will face a strike in that case

We are Constantly working hard on making the
www.hinashahidofficial.com website Better &
more entertaining for you. we need your constant
support to get going. Please feel free to comment
box for any queries / Suggestions / problems or if
you just want to say hi. we would love to hear from
you. if you have enjoyed the Poetry Articles &
Romantic Novel's please don't forget to like , share
& comment's

Disclaimer: This website does not promote or encourage any illegal activities . All the contents provided by this website ;

www.hinashahidofficial.com

.Is meant for educational perpose only

,justpoetry, justpoetry

,UrduShairy

,BestUrduPoetry

,BestUrdupoetryCollection

غزل: بھیگی آنکھیں

شبِ نیم کے آنسو پھول پر یہ تو وہی قصہ ہوا

آنکھیں مری بھیگی ہوئی چہرہ ترا ترا ہوا
شاید اسے بھی لے گئے اچھے دنوں کے تافلے
اس باغ میں اک پھول ہتا تیری طرح ہنستا ہوا
ہر چیز ہے بازار میں اس ہاتھ دے اس ہاتھ لے
عزت گئی شہرت ملی رسوا ہوئے چرچا ہوا
مند گئے مسجد گئے پیروں فقیروں سے ملے
اک اس کو پانے کے لئے کیا کیا کیا ہوا
برسات میں دیوار و در کی ساری تحریریں مٹیں
دھویا بہت مٹتا نہیں تقدیر کا لکھا ہوا

Tears of dew on the flower, this is the same old tale

My eyes moist, your face descending

Perhaps they took it along with the caravan of good
days

In this garden, there was a flower, smiling like you

Everything is in the market, give and take hands

Respect lost, fame gained, disgraced whispers
spread

Temples gone, mosques gone, met with beggars
and ascetics

What all was done to attain it, to gain that one

In the rain, all the writings on walls and doors fade
away

Washed

.a lot, yet the inscribed destiny remains

♥️ 🖋️ Thanks for Reading